امام حسین علیہ السلام عسکری درسگاہ میں مسلح افواج کی مشترکہ گریجویشن تقریب میں خطاب - 3 /Oct/ 2021

آج صبح (اتوار) کو، مسلح افواج کے کمانڈر انچیف آیت اللہ خامنہ ای نے امام حسین علیہ السلام عسکری درسگاہ میں مسلح افواج کی مشترکہ گریجویشن تقریب کے دوران ویڈیو لنک کے ذریعے معزز افواج کو "مفتخر ایرانی قوم، طاقتور اور عزیز وطن کی حفاظت کا مضبوط قلعہ" قرار دیا اور مزید کہا: خطے میں غیر ملکیوں کی مداخلت اختلاف اور نقصان کا باعث ہے اور تمام مسائل اور واقعات کو غیر ملکی مداخلت کے بغیر اور خطے کے دوسرے ممالک کی مثال کو مدنظر رکھتے ہوئے ایران کی طاقت اور عقلیت اور اسلامی جمہوریہ کی مسلح افواج کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے گریجویٹس کی کامیابی اور مسلح افواج کے جوانوں کی حسینی سکول اور یونیورسٹی میں ترقی کی امید کا اظہار کیا اور ایرانی قوم کو وفادار ، متقی ، بہادر، پرعزم اور بصیرت رکھنے والے نوجوان موجود ہونے پر مبارکباد دی : عزیز کمانڈر ، جو وطن کے نوجوانوں کو اس طرح تربیت دیتے ہیں ، قدردانی اور تعریف کے مستحق ہیں۔

مسلح افواج کے بارے میں امیر المومنین کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے ، مسلح افواج کے کمانڈر انچیف نے مزید کہا: اللہ کے فضل سے ، ایرانی مسلح افواج آج حقیقی طور پر بیرونی اور اندرونی دشمنوں کے جارحانہ خطرات کے مقابلے میں ملک و قوم کی دفاعی ڈھال ہیں۔ آیت اللہ خامنہ ای نے ایرانی قوم کے سپاہی ہونے کو فخر اور اعزاز کا باعث سمجھا اور کہا: ایرانی قوم اور ملک کی اسلامی ، قومی اور انقلابی شناخت کے دفاع کے لیے تیار رہنا مسلح افواج کے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے سالمیت کو ملکی ترقی کے لیے تمام ضروری سرگرمیوں کا بنیادی ڈھانچہ اور غیر ملکیوں پر انحصار کیے بغیر ملکی سلامتی کے حصول کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا: یقینا ایرانی قوم کے لیے یہ معمول کی بات ہے ، لیکن مختلف ممالک حتیٰ کہ یورپی ممالک اس مسئلے سے دوچار ہیں۔

انہوں نے یورپ اور امریکہ کے حالیہ اقوال کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا: کچھ یورپی باشندوں نے امریکی کارروائی کو پشت پر خنجر قرار دیا اور کہا کہ ایک طرح سے یورپ کو اپنی سالمیت کو نیٹو اور حقیقت میں امریکہ پر انحصار کیے بغیر آزادانہ طور پر یقینی بنانا چاہیے۔

سپریم لیڈر نے مزید کہا: "جب یورپی ممالک امریکہ پر انحصار کرنے کی وجہ سے پائیدار سلامتی کے حصول میں کمی محسوس کرتے ہیں ، جو یورپ کی مخالفت نہیں کرتا ، دوسرے ممالک کی قسمت، جنہوں نے اپنی مسلح افواج کو امریکہ اور دیگر غیر ملکیوں کے کنٹرول میں رکھا ہے، واضح ہے۔ "

کمانڈر انچیف نے ملکی سلامتی کے سلسلے میں دوسروں پر بھروسا ایک فریب قرار دیا اور کہا: "جو لوگ اس سراب میں مبتلا ہیں انہیں جلد اسکے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ کسی بھی ملک کی سلامتی ، جنگ اور امن میں غیر ملکیوں کی براہ راست یا بالواسطہ مداخلت ایک تباہ کن معاملہ ہے۔"

انہوں نے اہم اور مشکل آزمائشوں میں، خاص طور پر آٹھ سالہ مسلط کردہ جنگ میں مسلح افواج کی طاقت اور اعزاز کی تعریف کرتے ہوئے کہا: مسلح افواج کا اختیار تربیت ، سائنسی اقدامات اور ترقی ، سازوسامان اور تنظیمی نظم و ضبط جیسے مسائل پر منحصر ہے ، لیکن مسلح افواج کی طاقت میں ضروری عوامل اخلاقیات ، روحانیت اور مذہبی و اخلاقی مسائل ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے افغانستان سے حوصلوں اور روحانیت سے محروم امریکہ کی لیس فوج کی واپسی کو حقیقی طاقت کے بجائے ظاہری طاقت کی مثال قرار دیا اور کہا: امریکیوں نے 20 سال قبل افغانستان پر طالبان کا تختہ الٹنے کے لیے حملہ کیا اس طویل قبضے کے دوران انہوں نے بھاری جانی نقصانات ، جرائم اور نقصانات پہنچائے ، لیکن تمام مادی اور انسانی اخراجات کے بعد ، انہوں نے حکومت کو طالبان کے حوالے کر دیا اور چلے گئے ، یہ ایک حقیقت ہے جو تمام ممالک کے لیے سبق آموز ہے۔

کمانڈر انچیف نے امریکی فوج کی افغانستان سے انخلاء کی صورت حال کو اس کی حقیقی نوعیت کی عکاسی قرار دیا اور کہا: امریکی فوج اور اس جیسے ممالک کی ہالی وڈ تصاویر صرف ایک شو ہیں کیونکہ ان کی اصل نوعیت وہی تھی جس کو افغانستان میں دیکھا گیا۔

رہبر انقلاب نے امریکی فوج سے مشرقی ایشیائی عوام کی نفرت یاد دلاتے ہوئے کہا: جہاں بھی امریکی مداخلت کرتے ہیں ، وہ قوموں ان سے نفرت کرتی ہیں۔

کمانڈر انچیف نے خطے میں غیر ملکیوں کی فوجی موجودگی کو اختلاف ، نقصان اور تباہی کی وجہ سمجھا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا: یہ خطے کے بہترین مفاد میں ہے کہ تمام ممالک اپنی قوم پر مبنی ایک آزاد فوج کے حامل ہوں اور پڑوسیوں کی فوجوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔

رہبر انقلاب نے مزید کہا: "علاقائی فوجیں خطے میں سیکورٹی فراہم کر سکتی ہیں اور انہیں غیر ملکی فوجیوں کو مداخلت کی اجازت نہیں دینی چاہیے یا اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے فوجی موجودگی جاری نہیں رکھنی چاہیے۔"

کمانڈر انچیف نے مزید کہا: "ایران کے شمال مغرب میں ، کچھ پڑوسی ممالک میں جو واقعات رونما ہورہے ہیں ، انہیں غیر ملکیوں کی موجودگی سے بچنے کی اسی منطق سے حل کیا جانا چاہیے۔"

انہوں نے کہا: "ہمارے عزیز ملک کی مسلح افواج ہمیشہ اختیار اور عقلیت کے ساتھ کام کرتی ہیں ، اور یہ عقلیت دوسرے ممالک کے لیے ایک نمونہ اور موجودہ مسائل کو حل کرنے کا ایک عنصر ہونا چاہیے ، اور سب کو معلوم ہونا چاہیے کہ اگر کوئی اپنے بھائیوں کے لیے کنواں کھودتا ہے ، وہ پہلے خود اس کنویں میں گرے گا۔ "

اپنی تقریر کے اختتام پر ، کمانڈر ان چیف نے مسلح افواج کو تاکید کے مشورہ دیا کہ وہ قوم اور ملک کی خدمت پر فخر کرتے رہیں اور اپنی مادی اور روحانی صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔

کمانڈر انچیف کے بیانات سے پہلے ، اسلامی جمہوریہ ایران کی مسلح افواج کے چیف آف جنرل سٹاف ، میجر جنرل محمد باقری نے مسلح افواج کی جنگی ، دفاعی اور سیکورٹی صلاحیتوں کے بارے میں رپورٹ پیش کی اور ساتھ ساتھ عوام کے لیے اس کی سماجی خدمات اور افغانستان میں امریکی شکست کا حوالہ دیا اور کہا: اس ذلت آمیز شکست اور خطے میں ان کے سازوسامان اور اڈوں کے ایک بڑے حصے کا انخلا اور صیہونی حکومت کی 12 دنوں میں شکست۔ یروشلم کی تلوار کہلانے والی جنگ، امریکہ کے زوال میں تیزی کے آثار ہیں۔"

ویڈیو کمیونیکیشن کے ذریعے مسلح افواج کے افسروں کا یونیورسٹیوں میں بیک وقت موصول ہونے والی اس تقریب میں امام حسین یونیورسٹی کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل غلامی، امیر سیکنڈ بریگیڈیئر جنرل پائلٹ رودباری،

کمانڈر شہید ستاری یونیورسٹی اور سیکنڈ بریگیڈیئر جنرل بختیاری، کمانڈر آف آرمی سٹاف نے شرکت کی۔ امین یونیورسٹی آف لا انفورسمنٹ کے کمانڈر نے ان یونیورسٹیوں کی تعلیمی سرگرمیوں ، اقدامات اور نصاب پر ایک رپورٹ دی۔

حلف برداری کی تقریب، پرانے اور نئے طلباء کی طرف سے اعزازی پرچموں کی تقسیم اور سٹیج پر تعینات طلباء کی طرف سے مشترکہ گیت گانا مسلح افواج کی مشترکہ گریجویشن تقریب کے دیگر پروگرام تھے۔

نیز، مسلح افواج کے کمانڈر انچیف کی اجازت سے، مسلح افواج کے چیف آف دی جنرل اسٹاف نے متعدد منتخب فوجی اکیڈمیوں کو ملٹری مناصب اور ایپولیٹ سے نوازا۔